

## ایلیاہ - نمبر تیرہ

چھیالیس

Jeff Pippenger

2023-10-19

گزشتہ مضمون میں ہم ایلیاہ کو 1798 سے 1844 تک کی تاریخ کے ساتھ ہم آہنگ کر رہے تھے۔ ایلیاہ علامتی طور پر اس تاریخ میں اس وقت داخل ہوتا ہے جب ولیم ملر کو پہلے فرشتے کا پیغام منادی کرنے کے لیے برپا کیا گیا۔ سارپتہ کی بیوہ ایک وفادار کلیسیا کی نمائندگی کرتی ہے جو دو لکڑیاں جمع کر رہی ہے، یعنی دو قومیں جو 22 اکتوبر 1844 کو ایک قوم بن جائیں گی۔

اور اُن سے کہو کہ خداوند خدا یوں فرماتا ہے: دیکھو، میں بنی اسرائیل کو اُن قوموں میں سے جہاں وہ چلے گئے ہیں نکال لوں گا، اور انہیں ہر طرف سے جمع کر کے اُن کی اپنی سرزمین میں لے آؤں گا۔ اور میں انہیں اسرائیل کے پہاڑوں پر اُس ملک میں ایک قوم بنا دوں گا، اور اُن سب پر ایک ہی بادشاہ حکمرانی کرے گا، اور وہ پھر دو قومیں نہ رہیں گے، نہ کبھی پھر دو سلطنتوں میں تقسیم ہوں گے۔ نہ وہ آئندہ اپنے بتوں سے، نہ اپنی مکروہ چیزوں سے، نہ اپنی کسی خطا سے اپنے آپ کو ناپاک کریں گے، بلکہ میں انہیں اُن تمام سکونت گاہوں میں سے جن میں انہوں نے گناہ کیا ہے بچا لوں گا، اور اُن کو پاک کر دوں گا۔ یوں وہ میری قوم ہوں گے اور میں اُن کا خدا ہوں گا۔ اور میرا خادم داؤد اُن پر بادشاہ ہوگا، اور اُن سب کا ایک ہی چرواہا ہوگا۔ وہ میرے احکام پر چلیں گے، اور میرے قوانین کو مانیں گے اور اُن پر عمل کریں گے۔ اور وہ اُس ملک میں بسیں گے جو میں نے اپنے خادم یعقوب کو دیا تھا، جہاں تمہارے باپ دادا بسے تھے، اور وہ وہاں رہیں گے، وہ خود، اور اُن کے بچے، اور اُن کے بچوں کے بچے ہمیشہ تک، اور میرا خادم داؤد ہمیشہ تک اُن کا سردار ہوگا۔ مزید یہ کہ میں اُن کے ساتھ صلح کا عہد باندھوں گا، وہ اُن کے ساتھ ابدی عہد ہوگا، اور میں انہیں بساؤں گا اور اُن کی تعداد بڑھاؤں گا، اور ہمیشہ کے لیے اپنا مقدس مقام اُن کے درمیان قائم کروں گا۔ میرا مسکن بھی اُن کے ساتھ ہوگا؛ ہاں، میں اُن کا خدا ہوں گا اور وہ میری قوم ہوں گے۔ اور قومیں جان لیں گی کہ میں خداوند اسرائیل کو مقدس ٹھہراتا ہوں، جب میرا مقدس مقام ہمیشہ کے لیے اُن کے درمیان ہوگا۔ حزقی ایل 21:37-28.

یہزقی ایل نے کئی برکتوں کی نشاندہی کی ہے جو دو لکڑیوں کے لیے وعدہ کی گئی ہیں، یعنی وہ دو قومیں جو ایک قوم بن جاتی ہیں۔ ہم ان برکتوں میں سے چار پر غور کرنے سے آغاز کریں گے جنہیں سیسٹر وائٹ نے چار "آمدیں" کے طور پر نشان زد کیا ہے، جو سب ایک ہی وقت میں 22 اکتوبر 1844ء کو پوری ہوئیں۔

مقدس کی تطہیر کے لیے ہمارے سردار کاہن کی حیثیت سے مسیح کا قدس الاقداس میں آنا، جیسا کہ دانی ایل 8:14 میں دکھایا گیا ہے؛ ابن آدم کا قدیم الایام کے حضور آنا، جیسا کہ دانی ایل 7:13 میں پیش کیا گیا ہے؛ اور خداوند کا اپنی بیگل میں آنا، جس کی پیشین گوئی ملاکی نے کی، یہ سب ایک ہی واقعہ کی توصیفات ہیں؛ اور اسی کی نمائندگی دولہا کے عروسی میں آنے سے بھی کی گئی ہے، جسے مسیح نے متی 25 میں دس کنواریوں کی تمثیل میں بیان کیا ہے۔ عظیم کشمکش،

426

سیسٹر وائٹ جس پہلی "آمد" کا حوالہ دیتی ہیں، وہ سردار کاہن کی آمد ہے جو "مقدس کی تطہیر" کے لیے ہے، جو تئیس سو برس کے اختتام پر واقع ہونی تھی۔ وہ آیت دانی ایل باب آٹھ کی آیت تیرہ کے سوال کا جواب فراہم کرتی ہے، جو پوچھتی ہے: "روزانہ قربانی اور معصیت ویرانی کے بارے میں رؤیا کب تک رہے گی، تاکہ مقدس بھی اور لشکر بھی پامال کیے جائیں؟" آیت چودہ یہ واضح کرتی ہے کہ

تئیس سو برس کے اختتام پر مقدس کی تطہیر شروع ہوگی۔ حزقی ایل کہتا ہے کہ خدا "بنی اسرائیل کو ان قوموں میں سے، جہاں جہاں وہ گئے ہیں، نکال لے گا اور انہیں ہر طرف سے جمع کرے گا، ... اور جمع کی گئی قوم آئندہ خود کو ناپاک نہ کرے گی" کیونکہ خدا "انہیں پاک کرے گا؛ پس وہ میری قوم ہوں گے اور میں ان کا خدا ہوں گا۔"

22 اکتوبر 1844 کو، وہ دوسرا "آنا" جس کا حوالہ سسٹر وائٹ نے دیا تھا، دانیال باب سات، آیت تیرہ کی تکمیل تھا، جس میں بتایا گیا ہے کہ ابن آدم بادشاہت حاصل کرنے کے لیے قدیم الایام کے حضور آئے گا۔ حزقی ایل کہتا ہے کہ خدا "انہیں اسرائیل کے پہاڑوں پر اس ملک میں ایک قوم بنا دے گا؛ اور ایک بادشاہ ان سب پر بادشاہ ہوگا۔" حزقی ایل مسیح کو "داؤد" کے نام سے بادشاہ کے طور پر پیش کرتا ہے، جب وہ کہتا ہے کہ "میرا خادم داؤد ان پر بادشاہ ہوگا۔" وہ یہ بھی ظاہر کرتا ہے کہ مسیح، داؤد کی حیثیت سے، ان کا "ایک چرواہا" ہوگا اور یہ کہ اس کا "خادم داؤد" ہمیشہ کے لیے ان کا سردار" بھی ہوگا۔ تعریف کے مطابق بادشاہ کو بطور بادشاہ اپنا لقب چاہیے، اور اسے حکومت کرنے کے لیے ایک قلمرو اور اپنی بادشاہت کے شہری درکار ہوتے ہیں۔ اگر شہری نہ ہوں تو بادشاہت ہی نہ ہوگی۔

میں نے رات کی رویاؤں میں دیکھا، اور کیا دیکھتا ہوں کہ ایک جو ابن آدم کی مانند تھا آسمان کے بدللوں کے ساتھ آیا، اور عتیق الایام کے پاس پہنچا، اور وہ اسے اس کے حضور لے آئے۔ اور اسے سلطنت، جلال اور بادشاہی دی گئی تاکہ سب لوگ، قومیں اور زبانیں اس کی خدمت کریں۔ اس کی سلطنت ابدی سلطنت ہے جو کبھی ختم نہ ہوگی، اور اس کی بادشاہی ایسی ہے جو ہرگز برباد نہ کی جائے گی۔ دانی ایل 7:13، 14۔

تیسری "آمد" جس کی نشاندہی بہن وائٹ نے کی، وہ وہ وقت تھا جب مسیح "عہد کے پیغامبر" کی حیثیت سے اچانک اپنی ہیکل میں آیا تاکہ لاوی کے بیٹوں کو پاک کرے۔ حزقی ایل کہتا ہے کہ مسیح "انہیں پاک کرے گا؛ پس وہ میری قوم ہوں گے، اور میں ان کا خدا ہوں گا،" اور یہ کہ "مزید برآں" وہ ان کے ساتھ "صلح کا عہد" باندھے گا، جو "ابدی عہد" ہوگا۔ یہ عہد اُس وقت پورا ہوگا جب خدا اپنا "مقدس" "ان کے درمیان" "قائم" کرے گا، اور یہ کہ "جب میرا مقدس ان کے درمیان ہوگا تو غیر قومیں جان لیں گی کہ میں خداوند اسرائیل کو مقدس ٹھہراتا ہوں۔"

دیکھو، میں اپنا قاصد بھیجوں گا، اور وہ میرے آگے راہ تیار کرے گا؛ اور وہ خداوند جسے تم ڈھونڈتے ہو ناگہاں اپنے ہیکل میں آئے گا، یعنی عہد کا قاصد جس میں تم خوشی کرتے ہو۔ دیکھو، وہ آئے گا، رب الافواج فرماتا ہے۔ لیکن اس کے آنے کے دن کو کون برداشت کرے گا؟ اور جب وہ نمودار ہوگا تو کون قائم رہ سکے گا؟ کیونکہ وہ پگھلانے والے کی آگ کی مانند ہے اور دھوبی کے صابن کی مانند۔ اور وہ چاندی کو صاف کرنے اور پگھلانے والے کی طرح بیٹھے گا؛ اور وہ لاوی کے بیٹوں کو پاک کرے گا اور انہیں سونے اور چاندی کی طرح کھرا کرے گا تاکہ وہ خداوند کے حضور راستبازی میں قربانی پیش کریں۔ تب یہوداہ اور یروشلم کی قربانی خداوند کے حضور مقبول ہوگی، جیسے اگلے دنوں میں اور قدیم برسوں میں۔ ملاکی ۱:۳-۴۔

وہ پیغمبر جس نے مسیح کے لیے راہ تیار کی، یعنی 1798 سے 1844 کی تاریخ میں "عہد کا فرشتہ"، ایلیاہ تھا، جس کی نمائندگی ولیم ملر نے کی۔ جب مسیح یکایک اپنی ہیکل میں آیا تو اُس نے "بنی لاوی" کو "سنار کی آگ" کی مانند پاک کیا۔

22 اکتوبر 1844ء کو پوری ہونے والی دوسری "آمد" دولہا کی آمد تھی۔ حزقی ایل دو مرتبہ یہ بتاتا ہے کہ دو لکڑیوں سے جمع کی گئی قوم خدا کی "قوم ہوگی، اور" کہ وہ "ان کا خدا ہوگا"۔ یہ شادی کے ذریعے مکمل ہوا۔ 22 اکتوبر 1844ء کو جو چار نبوتیں پوری ہوئیں، جن کا حوالہ سسٹر وائٹ دیتی ہیں، ان سب کی نشاندہی حزقی ایل کی دو لکڑیوں کی گواہی سے ہوتی ہے۔

ایلیاہ اُس پیغامبر کی نمائندگی کرتا ہے جو عہد کے پیغامبر کے لیے راہ تیار کرتا ہے۔ مسیح نے یوحنا بپتسمہ دینے والے کو اُس پیغامبر کے طور پر پہچانا جس نے اُس کی پہلی آمد کے لیے راہ تیار کی۔ سسٹر وائٹ نے ولیم ملر کو ایلیاہ قرار دیا، اور ملر نے مسیح کے لیے بطور "سردار کاہن"، "ابن آدم"، "عہد کے پیغامبر" اور "دولہا" آنے کی راہ تیار کی۔

ساڑھے تین سال بعد، الیاس صرفتہ سے آیا، جہاں وہ بیوہ اور اس کے بیٹے کے ساتھ ٹھہرا رہا تھا، اور اس نے آخاب کو حکم دیا کہ تمام اسرائیل کو کرمل پر بلائے۔ حزقی ایل کہتا ہے کہ جب وہ اپنا مقدس اُس قوم کے درمیان رکھے گا جو دو عصاؤں سے جمع کی گئی تھی، تو غیر قومیں جان لیں گی کہ خدا خدا ہے۔ کوہ کرمل پر الیاس نے اسرائیل سے کہا کہ چن لو کہ خدا خدا ہے یا بعل خدا ہے، لیکن اس نے سوال کو یوں پیش کیا کہ نہ صرف یہ کہ سچا خدا کون ہے بلکہ یہ بھی کہ سچا نبی کون ہے۔

اور ایلیاہ سب لوگوں کے پاس آیا اور کہا، تم کب تک دو خیالوں میں لنگڑاتے رہو گے؟ اگر خداوند خدا ہے تو اس کی پیروی کرو، اور اگر بعل ہے تو اس کی پیروی کرو۔ اور لوگوں نے اسے کوئی جواب نہ دیا۔ تب ایلیاہ نے لوگوں سے کہا، میں ہی، ہاں میں ہی، خداوند کا اکیلا نبی باقی رہ گیا ہوں؛ لیکن بعل کے نبی چار سو پچاس مرد ہیں۔ 1 سلاطین 18:21، 22۔

تمام اسرائیل، بشمول آخاب، جان گئے کہ الیاس کا خدا ہی خدا ہے، جب آسمان سے آگ اتری اور الیاس کی قربانی کو بھسم کر دیا۔ کوہ کرمل پر آگ کا اترنا اُس وقت کی نشاندہی کرتا ہے جب خدا نے اپنی مقدس گاہ دو لاٹھیوں سے بنی قوم کے درمیان رکھ دی۔ کوہ کرمل پر آگ کے معجزے نے ثابت کر دیا کہ خدا ہی خدا ہے، اور بعل جھوٹا معبود تھا۔

ساریپتہ کے معجزے میں، جب الیاس بیوہ کے مردہ بیٹے پر تین بار لیٹا، تو اسے یہ ثابت ہو گیا کہ الیاس خدا کا آدمی تھا، اور کرمل کے معجزے نے بھی یہی بات ثابت کی۔ نہ صرف کرمل کی آگ نے یہ ثابت کیا کہ خدا ہی خدا ہے، بلکہ اس نے یہ بھی ظاہر کیا کہ الیاس خدا کا سچا نبی تھا، بعل کے نبیوں اور بستانوں کے نبیوں کے برعکس۔ 1840 سے 1844 کے دوران، ملر اور ملرائیٹس سچے نبی ثابت ہوئے، مرتد پروٹسٹنٹ ازم کے جھوٹے نبیوں کے برعکس، جنہوں نے اسی زمانے میں یہ ظاہر کر دیا تھا کہ وہ ایزابل کی بیٹیاں ہیں۔

جبل کرمل پر ایلیاہ حقیقی پروٹسٹنٹ سینگ کی شناخت کے کام کی نمائندگی کرتا ہے، کیونکہ بائبل کی نبوت کی چھٹی سلطنت، یعنی مکاشفہ تیرہ کا زمین سے اٹھنے والا درندہ، پروٹسٹنٹ ازم کا ایک سینگ اور جمہوریت کا ایک سینگ رکھتا ہے، اور اس نے 1798 میں ابھی ابھی اپنی حکمرانی شروع کی تھی۔ 1798 میں، ایزابل کی حکومت کے ساڑھے تین سال کے اختتام پر، ایلیاہ ساریپتہ سے آیا تاکہ یہ واضح امتیاز قائم کرے کہ زمین کے درندے پر پروٹسٹنٹ ازم کا سینگ کون سی کلیسیا تھی۔

ساریپتہ کی بیوہ تیاتیرہ کی تاریخ سے شادی کی طرف سفر کر رہی تھی، جہاں اس کی بیوگی ختم کی جانی تھی۔ اس کا دوبارہ زندہ ہوا بیٹا اُن لوگوں کی نمائندگی کرتا ہے جنہیں قحط کے ساڑھے تین برس کے دوران ایزابل کے ہاتھوں قتل کیا گیا تھا۔ جو دو لکڑیاں وہ آگ کے لیے جمع کر رہی تھی، وہ ظاہری اسرائیل کے دو گھرانے تھے جنہیں ایک قوم کی صورت میں اکٹھا کیا جانا تھا، اور وہ قوم روحانی اسرائیل تھی۔ بیوہ ان دو لکڑیوں سے آگ جلانے والی تھی، اور یہ کام کرمل پر اور 22 اکتوبر، 1844 کو پیش آیا، جب عہد کے پیغامبر نے لاوی کے بیٹوں کو "صاف کرنے والے کی آگ" سے پاک کیا۔

آگ خدا کی روح کے نزول کی علامت ہے، جو کرمل پر اور اُس نصف شب کی پکار کے دوران واقع ہوا جو 22 اکتوبر 1844 کو اپنے عروج پر پہنچی۔

اور جب پنتکست کا دن پورا ہوا تو وہ سب ایک دل ہو کر ایک ہی جگہ موجود تھے۔ اور ناگہاں آسمان سے ایسی آواز آئی جیسے زور کی تیز آندھی کی، اور اس نے اس سارے گھر کو بھر دیا جہاں

وہ بیٹھے تھے۔ اور انہیں آگ کی سی دو شاخہ زبانیں دکھائی دیں، اور وہ ان میں سے ہر ایک پر ٹھہر گئیں۔ اور وہ سب روح القدس سے معمور ہو گئے، اور جیسا روح نے انہیں بولنے کی طاقت دی وہ دوسری زبانوں میں بولنے لگے۔ اعمال 2:1-4۔

روح کا فیضان ایک پیغام کے اعلان کی نمائندگی کرتا ہے، اور بیوہ آگ جلانے جا رہی تھی تاکہ وہ کھانے کے لیے کچھ کھانا تیار کر سکے، جو کہ ایک پیغام ہے۔

اور میں فرشتے کے پاس گیا اور اُس سے کہا، مجھے وہ کتابچہ دے۔ اُس نے مجھ سے کہا، اسے لے کر کھا لے؛ یہ تیرے پیٹ میں کڑواہٹ پیدا کرے گی، مگر تیرے منہ میں شہد کی مانند میٹھی ہوگی۔ تب میں نے فرشتے کے ہاتھ سے وہ کتابچہ لے کر اسے کھا لیا؛ وہ میرے منہ میں شہد کی مانند میٹھی تھی، لیکن جونہی میں نے اسے کھا لیا، میرے پیٹ میں کڑواہٹ ہو گئی۔ مکاشفہ 10:9، 10۔

وہ پیغام جس کا آخاب نے فوراً یزبل کے سامنے اعلان کیا یہ تھا کہ ایلیا کا خدا ہی سچا خدا ہے، کیونکہ آخاب نے ابھی ابھی دیکھا تھا کہ ایلیا کے خدا نے آگ سے جواب دیا تھا۔ 22 اکتوبر 1844 کو جو پیغام فوراً منکشف ہوا وہ تیسرے فرشتے کا پیغام تھا۔ دونوں صورتوں میں، خواہ وہ آخاب کے ذریعے پہنچایا گیا پیغام ہو یا تیسرے فرشتے کا پیغام، یزبل کو سخت غضبناک کر دیتا ہے۔

لیکن مشرق اور شمال سے آنے والی خبریں اسے پریشان کریں گی؛ اس لئے وہ شدید قہر کے ساتھ نکلے گا تاکہ ہلاک کرے اور بہتوں کو بالکل نیست و نابود کر دے۔ دانی ایل 11:44

دانی ایل کی "مشرق اور شمال سے آنے والی خبریں" اس پیغام کی نمائندگی کرتی ہیں جو شمال کے بادشاہ—یعنی یزبل—کو غضبناک کر دیتا ہے، اور یزبل ہی زمین کی تاریخ کے آخری ظلم و ستم کا آغاز کرتی ہے۔ اس پیغام کی نمائندگی آخاب کی جانب سے یزبل کو بھیجے گئے پیغام اور 1844 میں عدالت کے آغاز پر تیسرے فرشتے کے پیغام کی آمد سے کی گئی تھی۔

اور آخاب نے یزبل کو وہ سب کچھ بتایا جو ایلیاہ نے کیا تھا، اور یہ بھی کہ اُس نے تلوار سے تمام نبیوں کو قتل کر دیا تھا۔ تب یزبل نے ایلیاہ کے پاس ایک قاصد بھیجا اور کہا، اگر میں کل اسی وقت تک تیری جان ان میں سے کسی کی جان کی مانند نہ کر دوں تو الہ مجھے یوں کریں بلکہ اس سے بھی بدتر کریں۔ 1 سلاطین 19:1، 2۔

ایلیاہ کی، بطور علامت، 538 سے 1798 تک کے بیابانی دور کے ذریعے نمائندگی کی گئی ہے۔ پھر 1798 میں، ایلیاہ تاریخ میں ولیم ملر کی صورت میں ظاہر ہوتا ہے۔ 1844 میں، ایلیاہ آسمان سے آدھی رات کی پکار کی آگ کو نازل کروا رہا ہے۔ پھر 1863 میں، ایلیاہ اور اس کا پیغام رد کر دیا گیا۔ اس کا پیغام موسیٰ کا "سات اوقات" والا پیغام تھا، جس کی نمائندگی حزقی ایل کی دو لکڑیوں کے پیغام سے بھی ہوتی تھی۔ ان کے تشنت کے خاتمے پر دو لکڑیوں کا جمع ہونا ساریپتا کی بیوہ کا پیغام تھا، اور اس نے کھانا تیار کرنے سے پہلے وہ دو لکڑیاں جمع کیں۔

ملرائیٹ ایڈونٹ ازم، جیمز اور ایلن وائٹ کے مطابق، 1856 میں لاودکیائی ایڈونٹ ازم بن گیا، اور جب اس کے بعد انہوں نے 1863 میں موسیٰ کے 'سات زمانوں' سے متعلق الیاس کے پیغام کو رد کر دیا، تو انہوں نے 'سات زمانوں' کے بارے میں علم میں اضافے کو سمجھنے کی منطقی صلاحیت ہی ختم کر دی، جیسے خدا 1856 میں (ہیرم ایڈسن کے آٹھ ناتمام مضامین کے ذریعے) سامنے لانا چاہتا تھا۔ وہ منطق کے تقاضوں کے تحت اس بات پر مجبور ہوئے کہ اس بنیادی نظام حقائق کو منہدم کرنا شروع کریں جسے فرشتوں کی راہنمائی میں ولیم ملر نے مرتب کیا تھا۔ پہلا 'پتھر' جو ملر نے دریافت کیا تھا، وہی سنگ بنیاد تھا جس پر لاودکیائی ایڈونٹ ازم اپنی پوری تاریخ میں ٹھوکر کھاتا رہا۔ اس پہلے پتھر حق کو ٹھکرانے نے لاودکیہ کی نابینائی پیدا کی، ایسی علامت جو قابل علاج تو ہے مگر شاذونادر ہی اس کے ازالے کی کوشش کی جاتی ہے۔

22 اکتوبر 1844 کو شروع ہونے والی ہیکل کی تطہیر میں اُس "لشکر" کی تطہیر بھی شامل تھی جسے دانی ایل 8:13 میں مقدس کے ساتھ مل کر پامال کیا گیا تھا۔ اس "لشکر" کی نمائندگی اُن "دو لکڑیوں" سے کی گئی تھی جو صرفت کی بیوہ نے آگ کے لیے اکٹھی کی تھیں۔ وہ "دو لکڑیاں" قدیم ظاہری اسرائیل کے دو گھرانے تھیں۔ ظاہری افرائیم اور یہوداہ کو عدالت کے آغاز پر عہد کے قاصد کے ذریعے ایک روحانی قوم میں جمع کر کے پاک کیا جانا تھا۔ یہی دو قومیں وہ "لشکر" تھیں جنہیں پامال کیا گیا تھا۔

حزقی ایل کا وعدہ یہ تھا کہ خدا "بنی اسرائیل کو قوموں کے درمیان سے، جہاں جہاں وہ چلے گئے ہیں، نکال لے"، اور "انہیں جمع کرے" اور انہیں ان کے اپنے ملک میں لے آئے۔ "حقیقی اسرائیل کی سرزمین "ارض جلال"، "ارض موعود" یا "یہوداہ" تھی۔ 1798 میں روحانی "ارض جلال" مکاشفہ باب تیرہ کے دو سینگوں والے زمینی درندے کی سرزمین تھی۔

جس دن میں نے اُن کی طرف ہاتھ اٹھایا کہ انہیں ملک مصر سے نکال کر اُس ملک میں لے جاؤں جسے میں نے اُن کے لیے منتخب کیا تھا، جو دودھ اور شہد سے لبریز ہے، جو سب ملکوں کی شان ہے۔ ... پھر بھی میں نے بیابان میں اُن کی طرف ہاتھ اٹھایا کہ میں انہیں اُس ملک میں داخل نہ کروں جو میں نے انہیں دیا تھا، جو دودھ اور شہد سے لبریز ہے، جو سب ملکوں کی شان ہے۔ حزقی ایل 20:6، 15۔

اسرائیل کے دو حقیقی گھرانے اس سرزمین میں رہتے تھے جو 'سب زمینوں کا جلال' تھی، وہ سرزمین جو 'دودھ اور شہد' سے 'بہتی' تھی۔ جب اسرائیل کے دو حقیقی گھرانے روحانی اسرائیل کے طور پر جمع کیے گئے، تو انہیں اپنے ہی ملک میں بسائے جانے کا وعدہ دیا گیا۔ روحانی 'جلالی زمین' وہ مقام ہے جہاں ابتدا میں ملرائٹس کی تحریک اور انجام پر ایک لاکھ چوالیس ہزار کی تحریک، زمین کے درندے کی حکمرانی کے دوران، پائی جاتی ہیں۔ جو تحریک ایک لاکھ چوالیس ہزار کی نمائندگی کرتی ہے وہ صرف زمین کے درندے کی سرزمین میں ہی اٹھائی جا سکتی تھی۔ کسی اور سرزمین سے اپنے آپ کو تیسرے فرشتے کی تحریک کہنے والی کوئی تحریک جعلی ہے، کیونکہ الفا اور اومیگا ہمیشہ ابتدا کے ذریعے انجام کو دکھاتا ہے۔

خدا کی بے مثال رحمتیں اور برکتیں ہماری قوم پر برسائی گئی ہیں؛ یہ آزادی کی سرزمین رہی ہے اور ساری زمین کے لیے باعثِ فخر رہی ہے۔ لیکن خدا کا شکر ادا کرنے کے بجائے، خدا اور اُس کے قانون کی تعظیم کرنے کے بجائے، امریکہ کے جو خود کو مسیحی کہتے ہیں وہ تکبر، حرص اور خودبستگی میں مبتلا ہو گئے ہیں۔ ...

وہ وقت آ گیا ہے جب انصاف گلیوں میں گر پڑا ہے، اور راستی داخل نہیں ہو سکتی، اور جو بدی سے کنارہ کرتا ہے وہ اپنے آپ کو شکار بنا لیتا ہے۔ لیکن خداوند کا بازو ایسا مختصر نہیں کہ وہ نجات نہ دے سکے، اور نہ اس کا کان ایسا بھاری ہے کہ وہ سن نہ سکے۔ ریاست ہائے متحدہ امریکہ کے لوگ ایک فضل یافتہ قوم رہے ہیں؛ لیکن جب وہ مذہبی آزادی کو محدود کریں گے، پروٹسٹنٹ ازم سے دستبردار ہو جائیں گے، اور پاپائیت کی تائید کریں گے، تو ان کے گناہ کا پیمانہ بھر جائے گا، اور 'قومی ارتداد' آسمانی کتابوں میں درج ہو جائے گا۔ اس ارتداد کا نتیجہ قومی تباہی ہوگا۔ ریویو اینڈ ہیرلڈ، 2 مئی 1893۔

دانی ایل باب آٹھ کی آیات تیرہ اور چودہ مقدس مقام اور لشکر دونوں کی پامالی کی نشاندہی کرتی ہیں۔ لشکر سے مراد حقیقی اسرائیل کے دو گھرانے تھے۔ تاریک عہد کے بارہ سو ساٹھ برسوں کے دوران یروشلم پامال رہا۔

اور مجھے ایک سرکنڈا دیا گیا جو لٹھی کی مانند تھا، اور فرشتہ کھڑا ہو کر کہنے لگا: اُٹھ، اور خدا کے ہیکل اور مذبح کو اور اُن لوگوں کو جو اُس میں عبادت کرتے ہیں ناپ۔ مگر جو صحن ہیکل کے

باہرے اسے چھوڑ دے اور اسے نہ ناپ، کیونکہ وہ غیر قوموں کو دے دیا گیا ہے؛ اور وہ شہر مقدس کو بیالیس مہینے تک اپنے پاؤں تلے روندیں گے۔ مکاشفہ 11:1، 2۔

مکاشفہ کے باب گیارہ میں یوحنا کو نہ صرف ہیکل کی پیمائش کرنے کے لیے کہا گیا، بلکہ "جو اس میں عبادت کرتے ہیں" ان کی بھی۔ جب اسے ہیکل اور اس میں عبادت کرنے والوں کی پیمائش کا حکم دیا گیا، تو یوحنا کو نبوتی طور پر 22 اکتوبر 1844ء کی تاریخ پر رکھا گیا تھا۔

اور میں نے فرشتے کے ہاتھ سے چھوٹی کتاب لے لی اور اسے کھا لیا؛ اور وہ میرے منہ میں شہد کی طرح میٹھی تھی؛ مگر جب میں نے اسے کھا لیا تو میرے پیٹ میں تلخی ہو گئی۔ مکاشفہ 10:10۔

مکاشفہ کے باب دس کی آیت دس میں، یوحنا نے 22 اکتوبر 1844ء کی تلخ مایوسی کو پیش کیا، اور اسے فوراً حکم دیا گیا کہ مقدس اور لشکر دونوں کی پیمائش کرے۔ دانی ایل اٹھ کی آیت تیرہ کے سوال کا موضوع مقدس اور لشکر دونوں کی پامالی ہے۔ یوحنا ہمیں بتاتا ہے کہ "غیر قومیں" "پاک شہر" کو "بیالیس مہینے" تک "پاؤں تلے روندیں گی"۔ بیالیس مہینے اپلیاہ کے ساڑھے تین سال تھے۔ یہ 538ء سے 1798ء تک کا تاریک دور تھا۔ نبوتی طور پر 22 اکتوبر 1844ء کو کھڑے ہو کر، یوحنا سے کہا گیا کہ صحن کو چھوڑ دے اور "اسے مت ناپ، کیونکہ وہ غیر قوموں کو دے دیا گیا ہے، اور پاک شہر کو وہ بیالیس مہینے تک پاؤں تلے روندیں گی"۔

جب یوحنا سے کہا گیا کہ 'ہیکل، اور قربان گاہ، اور جو اس میں عبادت کرتے ہیں، اُن کو ناپ، تو دانی ایل کے اٹھویں باب کی تیرہویں آیت کے الفاظ میں اسے مقدس اور لشکر کو ناپنے کو کہا گیا۔ اگر یوحنا سے کہا گیا تھا کہ وہ بارہ سو ساٹھ برس شمار نہ کرے، تو پھر اسے 1798 سے لے کر 1844 میں جہاں وہ کھڑا تھا وہاں تک ناپنا تھا۔ 1798 سے 1844 تک جب ناپا جائے تو یہ چھیالیس برس بنتے ہیں۔ چھیالیس برسوں کا آغاز 1798 میں ہوا، جب موسیٰ کے 'سات گنا' اسرائیل کے شمالی گھرانے کے خلاف پورا ہوا۔ چھیالیس برسوں کا اختتام 1844 میں ہوا، جب موسیٰ کے 'سات گنا' اسرائیل کے جنوبی گھرانے کے خلاف پورا ہوا۔ یوحنا کی پیمائش چھیالیس برس کے برابر ہے۔ چھیالیس کا عدد ہیکل کی علامت ہے۔ یسوع نے کہا، 'اس ہیکل کو ڈھا دو، اور میں اسے تین دن میں پھر کھڑا کر دوں گا، مگر جتنی یہودیوں نے دلیل دی کہ ہیکل چھیالیس برس میں تعمیر ہوئی ہے۔

یسوع نے جواب دیا اور ان سے کہا، اس ہیکل کو گرا دو، اور میں اسے تین دن میں پھر کھڑا کر دوں گا۔ تب یہودیوں نے کہا، اس ہیکل کی تعمیر میں چھیالیس برس لگے ہیں، اور کیا تو اسے تین دن میں کھڑا کرے گا؟ لیکن وہ اپنے بدن کی ہیکل کے بارے میں کہہ رہا تھا۔ یوحنا 2:19-21

یسوع نے سقوطِ آدم کے بعد آدم کا جسم، اس کے تمام موروثی بگاڑوں سمیت، اختیار کیا تاکہ وہ ایک نمونہ قائم کرے کہ ہم بھی اسی طرح غالب آئیں جیسے وہ غالب آیا۔ دو گواہوں کی بنیاد پر یہ سکھانا کہ مسیح کے جسم میں چار ہزار سال کے گناہ کے موروثی بگاڑ موجود نہ تھے، بابل کی شراب کی ترویج کرنا ہے، کیونکہ یہ سکھانا کہ مسیح نے وہ موروثی کمزوریاں قبول نہیں کیں، کیتھولک مذہب کا ایک بنیادی عقیدہ ہے۔

اور ہر وہ روح جو یہ اقرار نہیں کرتی کہ یسوع مسیح جسم میں آیا ہے خدا کی طرف سے نہیں ہے، اور یہی دجال کی وہ روح ہے جس کے بارے میں تم نے سنا تھا کہ وہ آنے والی ہے، اور اب بھی وہ دنیا میں موجود ہے۔ 1 یوحنا 4:3

کیونکہ بہت سے دھوکے باز دنیا میں آگئے ہیں جو یہ اقرار نہیں کرتے کہ یسوع مسیح جسم میں آیا ہے۔ ایسا شخص دھوکے باز اور ضدِ مسیح ہے۔ 2 یوحنا 1:7

مسیح کے بدن کا ہیکل ہر انسان کے بدن کا ہیکل تھا۔

ویران بیابان میں مسیح شیطان کی آزمائشوں کا سامنا کرنے کے لیے اتنی سازگار حالت میں نہ تھے جتنی آدم کی حالت تھی جب وہ عدن میں آزمائے گئے تھے۔ خدا کے بیٹے نے اپنے آپ کو فروتن کیا اور انسانی فطرت اختیار کی، اُس وقت جب نوع انسان عدن سے اور اپنی اولین پاکیزگی اور راستبازی کی حالت سے چار ہزار برس بھٹک چکی تھی۔ گناہ عرصہ دراز سے نوع انسان پر اپنے ہولناک نقوش ثبت کرتا آ رہا تھا؛ اور جسمانی، ذہنی اور اخلاقی انحطاط ساری نوع انسان میں غالب تھا۔

جب آدم پر باغ عدن میں وسوسہ ڈالنے والے نے حملہ کیا تو وہ گناہ کی آلودگی سے پاک تھا۔ وہ خدا کے حضور اپنے کمال کی قوت میں کھڑا تھا۔ اس کی ہستی کے تمام اعضا اور صلاحیتیں یکساں طور پر نشوونما یافتہ اور ہم آہنگ طور پر متوازن تھیں۔

"آزمائش کے بیابان میں مسیح آدم کی جگہ کھڑے ہوئے تاکہ وہ اس آزمائش کو برداشت کریں جس میں آدم ثابت قدم نہ رہ سکا۔ یہاں مسیح نے گنہگار کی طرف سے فتح پائی، چار ہزار سال بعد جب آدم نے اپنے گھر کی روشنی سے منہ موڑ لیا۔ خدا کی حضوری سے جدا ہو کر، انسانی خاندان پر گزرتی نسل کے ساتھ اُس اصلی پاکیزگی، حکمت اور معرفت سے، جو آدم کے پاس عدن میں تھیں، مزید دور ہوتا چلا گیا۔ مسیح نے نوع انسانی کے گناہوں اور کمزوریوں کو اسی حالت میں اٹھایا، جیسے وہ اُس وقت موجود تھیں جب وہ انسان کی مدد کے لیے زمین پر آئے۔ نوع انسانی کی طرف سے، گُریے ہوئے انسان کی کمزوریاں اپنے اوپر لیے ہوئے، انہیں شیطان کی اُن تمام آزمائشوں کا مقابلہ کرنا تھا جن جن پہلوؤں سے انسان پر حملہ کیا جاتا ہے۔" منتخب پیغامات، کتاب 1، 267، 268.

یوحنا کے دوسرے باب میں مسیح اپنے جسم کو پیکل کے طور پر بیان کر رہے تھے، اور اُن کا جسم-پیکل ایسے انسان کا تھا جس میں چار ہزار برس کی جمع شدہ کمزوریوں کے بگاڑ موجود تھے۔ وہ انسانی پیکل جس کا ذکر مسیح نے کیا، چھیالیس کروموسومز پر مشتمل ہے۔ جب موسیٰ شریعت اور پیکل کی تعمیر کی ہدایات لینے کو سینا پر گئے، تو وہ پہاڑ پر چھیالیس دن رہے۔ حزقی ایل اس بات کا حوالہ دیتا ہے کہ مسیح اپنی پیکل کو دو لکڑیوں کے "وسط" میں رکھتا ہے۔ شمالی بادشاہی اور جنوبی بادشاہی کے سات وقتوں کے اختتام کے بعد جس مدت کی پیمائش کرنے کو یوحنا سے کہا گیا تھا، وہ چھیالیس برس تھی، اور وہ 1798 اور 1844 کے درمیان کے "وسط" یا عرصے کی نمائندگی کرتی تھی۔ انہی چھیالیس برسوں میں، یسوع نے وہ روحانی پیکل قائم کی جسے وہ عہد کے پیامبر کے طور پر آ کر اچانک پاک کرے گا۔ عہد کے پیامبر کے طور پر، وہ اپنی شریعت اپنی قوم کے دلوں پر لکھے گا۔ اس شریعت کی نمائندگی دو لوحوں سے ہوتی ہے۔ پہلی لوح میں چار احکام ہیں، دوسری لوح میں چھ۔ دونوں مل کر عدد چھیالیس کی نمائندگی کرتی ہیں۔

1798 سے 1844 تک روحانی اسرائیل کا جمع ہونا، روحانی اسرائیل کے جمع ہونے کی نمائندگی کرتا ہے، لیکن یہ ایک پیکل کے قیام کی بھی نمائندگی کرتا ہے۔

جس کے پاس آتے ہو، ایک زندہ پتھر کے مانند—جو آدمیوں کی طرف سے تو رد کیا گیا، مگر خدا کے نزدیک برگزیدہ اور بیش قیمت ہے—تم بھی زندہ پتھروں کی مانند ایک روحانی گھر کے طور پر تعمیر کیے جا رہے ہو، تاکہ ایک مقدس کہانت بن کر روحانی قربانیاں چڑھاؤ جو یسوع مسیح کے وسیلہ سے خدا کو مقبول ہوں۔

اسی لیے کتاب مقدس میں بھی لکھا ہے کہ دیکھو، میں صیون میں کونے کے سرے کا ایک برگزیدہ، بیش قیمت پتھر رکھتا ہوں؛ اور جو اس پر ایمان لائے گا وہ شرمندہ نہ ہوگا۔

پس تم جو ایمان رکھتے ہو، وہ تمہارے لیے قیمتی ہے؛ لیکن جو نافرمان ہیں، وہ پتھر جیسے معماروں نے رد کیا تھا، وہی کونے کا سرہ ٹھہرایا گیا ہے، اور وہ ٹھوکر کا پتھر اور ٹھوکر کی چٹان بھی ہے، یعنی اُن کے لیے جو نافرمانی کرتے ہوئے کلام پر ٹھوکر کھاتے ہیں؛ اور اسی کے لیے وہ ٹھہرائے بھی گئے تھے۔

لیکن تم ایک برگزیدہ نسل، شاہی کہانت، مقدس قوم اور خاص لوگ ہو؛ تاکہ تم اُس کی تعریفیں بیان کرو جس نے تمہیں تاریکی میں سے اپنی عجیب روشنی میں بلایا۔ تم جو پہلے کبھی قوم نہ تھے مگر اب خدا کی قوم ہو؛ جنہوں نے پہلے رحمت نہ پائی تھی مگر اب رحمت پائی ہے۔ پہلا پطرس 10-2:4۔

وہ بیکل جو 1798 سے 1844 تک تعمیر کیا گیا، اس میں ایک ایسا طبقہ بھی شامل ہے جسے نافرمانی کے لیے "مقرر" کیا گیا تھا۔ ان کی نافرمانی اس بات سے ظاہر ہوئی کہ انہوں نے "سات زمانے"، "سنگ زاویہ"، اور "وہ پتھر جسے معماروں نے رد کیا" جو کہ "ٹھوکر کا باعث چٹان" اور "ٹھوکر کھانے کا پتھر" ہے، کو ٹھکرا دیا۔

وہ جماعت جو "خدا کی طرف سے برگزیدہ" تھی، اُس "پتھر" کو جسے "آدمیوں نے رد کر دیا تھا" "زندہ پتھر" کے طور پر، اور اُس "پتھر" کے طور پر بھی پہچانتی تھی جو "خدا کی طرف سے برگزیدہ" اور "قیمتی" تھا۔ "خدا کے برگزیدہ"، "برگزیدہ نسل" "پہلے زمانوں" میں "قوم نہ تھے، مگر" پھر "خدا کی قوم" ہونے والے تھے۔ جب خدا نے دو لکڑیاں جمع کیں، اُس نے انہیں "غیر قوموں" میں سے نکالا۔ جب اُس نے دو قوموں کو 1798 سے 1844 تک کے چھیالیس برس کے دوران ایک کر دیا، تو وہ اُس کی قوم بننے والے تھے۔

صرف ایک ہی بنیاد ہے، اور وہ بنیاد یسوع مسیح ہے، لیکن وہ "ٹھوکر کا پتھر" جو نافرمانوں کی طرف سے رد کی گئی تاریخ کی اساس تھا، دراصل موسیٰ کے "سات وقت" تھا۔ جب 1863 میں "سات وقت" کو رد کیا گیا، تو یہ یسوع مسیح کو رد کرنا تھا۔

افسانوں کا ملغوبہ جو یہ نتیجہ اخذ کرتا ہے کہ 22 اکتوبر 1844 کو شروع ہونے والی مقدس مقام کی تطہیر محض دو ہزار تین سو سالہ پیشگوئی کی تکمیل تھی، ایک خالی مقدس مقام کی نشاندہی کرتا ہے—ایسا مقدس مقام جس کے خادم نہ ہوں، اور ایک ایسی بادشاہی جس کے شہری نہ ہوں۔ الہام کی رو سے مقدس مقام کے لیے کوئی بھی مقصد اس مقصد سے برتر نہیں جو خدا نے خود اس کے لیے بیان کیا ہے۔

اور وہ میرے لیے ایک مقدس جگہ بنائیں؛ تاکہ میں ان کے درمیان سکونت کروں۔ خروج 25:8

صحیفوں میں خدا کا مقدس ہمیشہ اُس کے لوگوں، جو لشکر ہیں، کے ساتھ وابستہ ہے۔ حزقی ایل کی دو لکڑیاں، جنہیں دو قومیں بتایا گیا ہے، مل کر ایک قوم بننی تھیں اور خدا کا مقدس اُن کے درمیان ہونا تھا۔ دانی ایل آٹھ کی آیت تیرہ کے سوال کو اس لیے مسخ کرنا کہ اصل میں کیا پوچھا گیا ہے یہ چھپ جائے، بیک وقت آیت تیرہ کے اس "ایک مقدس" کو بھی رد کرنا ہے جس سے اس سوال کا جواب دینے کو کہا گیا تھا۔

پھر میں نے ایک مقدس کو بولتے سنا، اور دوسرے مقدس نے اس خاص مقدس سے جو بول رہا تھا کہا، روزانہ کی قربانی اور ویرانی کرنے والی معصیت کے بارے میں رویا کب تک رہے گی، کہ مقدس اور لشکر دونوں پامال کیے جائیں؟ اور اُس نے مجھ سے کہا، دو ہزار تین سو دن تک؛ تب مقدس پاک کیا جائے گا۔ دانی ایل 8:13، 14۔

جیسے سوال کیا گیا وہ آسمانی ہستی "وہ مخصوص مقدس" کہلاتی ہے، اور یہ تعبیر عبرانی لفظ "پلمونی" سے ترجمہ کی گئی ہے، جس کے معنی ہیں "عجیب شمار کرنے والا"، "رازوں کا شمار کرنے والا"۔ اس عبارت میں، جو ایڈونٹ ازم کا مرکزی ستون اور بنیاد ہے، مسیح اپنے آپ کو "عجیب شمار کرنے والا" کے طور پر پیش کرتے ہیں۔ وہ ایسا بالکل وہیں کرتے ہیں جہاں وہ بائبل کی سب سے طویل زمانی نبوت اور دو ہزار تین سو دن کی زمانی نبوت کے باہمی ربط کی نشاندہی کرتے ہیں۔ سب سے طویل زمانی نبوت موسیٰ کی قسم ہے، یعنی احبار باب چھبیس کے "سات وقت"۔ یہ وہ نبوت ہے جو

اسرائیل کے دونوں گھرانوں کی پراگندگی اور غلامی کی نشان دہی کرتی ہے؛ جنہیں آیت تیرہ میں "لشکر" کہا گیا ہے جسے پامال کیا جائے گا، جبکہ آیت چودہ میں مقدس کی پامالی کی نبوت کی نشان دہی کی گئی ہے۔ یہ دونوں نبوتیں 22 اکتوبر 1844ء کو پوری ہوئیں، اس کے بعد کہ صرفت کی بیوہ نے رسول عہد کی آگ کے لیے دو لکڑیاں جمع کیں۔

جب ایڈونٹسٹ تحریک نے نبوتی وقت کی اولین سچائی، جسے فرشتوں نے ولیم ملر کو سمجھنے میں رہنمائی کی تھی، رد کر دی، تو انہوں نے خود کو اندھا کر لیا۔ 1856 میں، پیرم ایڈسن کے آٹھ مضامین کے ساتھ، پلمونی نے سات زمانوں کی روشنی میں اضافہ کرنے کی کوشش کی، لیکن یہ بے سود رہا۔ انہوں نے لودیکیہ کے لیے پیغام کو رد کر دیا، اور لودیکیہ کے پانچ خبیث مظاہر قبول کر لیے، یوں انہوں نے اپنے آپ کو پانچ احمق کنواریوں کے طور پر قرار دیا۔

یسعیاہ باب سات کے پینسٹھ سال، جو اپنی ابتدا میں 742 قبل مسیح، 723 قبل مسیح اور 677 قبل مسیح کی نشاندہی کرتے ہیں، 1798، 1844 اور 1863 کی اختتامی تاریخ میں دہرائے گئے۔ وہ اختتامی تاریخ حزقی ایل باب سینتیس میں دو عصاؤں کے جمع کیے جانے سے نمائندگی کی گئی ہے، اور 'صارپتہ' کی بیوہ (جیسا کہ عہد جدید کی یونانی میں اسے کہا جاتا ہے)، اس امر کی تاریخ ہے کہ خدا نے بائبل پيشگوئی کی چھٹی بادشاہت کی تاریخ کے دوران روحانی یہوداہ (ارض جلال) میں روحانی اسرائیل کے ساتھ عہدی رشتہ قائم کیا۔ چونکہ وہ تاریخ پینسٹھ برس کی پيشگوئی کا اختتام ہے، وہ مکاشفہ باب تیرہ کے زمین سے نکلنے والے حیوان کی ابتدا کی بھی نمائندگی کرتی ہے۔ بائبل پيشگوئی کی چھٹی بادشاہت کے آغاز میں دو عصاؤں کا مل جانا بائبل پيشگوئی کی اسی چھٹی بادشاہت کے انجام کو بھی واضح کرتا ہے۔ اس تاریخ میں پروٹسٹنٹ ازم کے سینگ اور ریپبلکن ازم کے سینگ کی متوازی تاریخ شامل ہے۔

نبوتی سیاق میں "قوت"، "سینگ"، "قوم"، "مملکت"، "بادشاہ" یا "سر" ایسی علامتیں ہیں جو سیاق و سباق کے مطابق ایک دوسرے کے بدلے استعمال کی جاتی ہیں۔ یہ سب علامتیں ان دو لکڑیوں کی طرف بھی اشارہ کرتی ہیں جنہیں حزقی ایل دو قومیں قرار دیتا ہے۔ زمین کے حیوان کی نبوتی تاریخ کے آغاز میں پروٹسٹنٹ سینگ کو ایک قوم کی صورت میں مجتمع کیا گیا—یعنی ایک ہی سینگ بنا دیا گیا۔ اسی تاریخ کے اختتام پر ریپبلکن سینگ، مرتد پروٹسٹنٹزم کے سینگ کے ساتھ مل کر ایک ہی قوم بن جائیں گے۔ وہ قوم مکاشفہ باب تیرہ کے سمندر کے حیوان کی شبیہ ہوگی۔ منطقی طور پر، اگر ہم سات گنا لعنت کی گواہی (جو جسمانی اسرائیل کے دونوں گھرانوں پر نافذ ہوئی تھی) کو دیکھنے سے انکار کریں، تو ہم یقیناً یہ نہ دیکھ سکیں گے کہ قدیم جسمانی اسرائیل کے وہ دونوں گھرانے 1844 میں کس طرح روحانی اسرائیل کی قوم بنے۔ اگر ہم وہ تاریخ نہ دیکھ سکیں، تو ہم بالکل "لاعلم" رہیں گے کہ امریکہ کے آغاز کی وہی تاریخ آخر کے زمانے کی تاریخ کی نشاندہی کیسے کرتی ہے، جب ریپبلکن سینگ جمع کرنے کے اسی عمل اور باہم ملانے کو دہرائے گا جس کی مثال ابتدا میں پروٹسٹنٹ سینگ کے ساتھ دی گئی تھی۔

ہم اگلے مضمون میں بھی ان سچائیوں پر غور کرتے رہیں گے۔